مرزا قادیانی کذّاب، کافر و مرتد، دھوکے باز —— اور جھوٹا مدّعی نبوّت تھا ——

میرا لاہوری یا قادیانی مرزائیوں سے کوئی تعلق نہیں۔

—— احسان احمد سحر کی وضاحت

مکرّمی! السلام علیکم!

ماہنامہ "نقیب ختم نبوت" کی اشاعت پر دلی مبارکباد قبول فرمائیں۔ آپ نے اِس کے ذریعہ امیر شریعتؒ کے مشن، عقیدہ ختم نبوت اور عظمتِ صحابہؓ کے تحفظ کا عزم کیا ہے۔ میری دِلی دُعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔ آپ کے جریدہ مارچ ۱۹۹۰ء کے صفحہ ۶۳ پر جناب احمد علی محمودی کی تحریر: "کیا احسان احمد سحر مرزائی ہیں؟" شائع ہوئی۔ محمودی صاحب سے میری گزشتہ چھ سات برسوں سے واقفیت ہے۔ وہ تحفظِ ختم نبوت کے سلسلہ میں قادیانیوں کے خلاف پریس ریلیز لے کر میرے پاس آتے رہے جو میرے اپنے جریدے " نوائے احمد پور شرقیہ" میں شائع ہوتے رہے۔ جس کا ریکارڈ میرے پاس محفوظ ہے۔ انہوں نے مجھ پر تین الزامات عائد کئے ہیں جو سراسر معاصرانہ چشمک کا نتیجہ ہیں۔ ذیل میں انکی تردید و وضاحت درج ہے ملاحظہ فرمائیں۔

۱۔ بشیر احمد نام کا میرا کوئی ماموں قادیانی نہیں بلکہ بشیر احمد صاحب بریلوی مسلک سے تعلق رکھتے ہیں جو میرے ماموں ہیں۔

۲۔ پرنس صلاح الدین عباسی (ایم این اے) کے والد محمد عباس عباسی کی رسم چہلم میں قل خوانی پر قادیانی مُبلّغین کو بُلایا گیا۔ لیکن مجھ سے منسوب کوئی واقعہ پیش نہیں آیا۔ میں اللہ اور اس کے آخری رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں کسی بھی مُبلّغ کو بُلا کر نہیں لایا اور نہ ہی انتظامات سے میرا کوئی تعلق تھا۔ میں صرف رپورٹنگ کی حد تک محدود رہا۔

۳۔ جب میں لاہوری یا قادیانی مرزائی نہیں ہوں تو مجھے اس کے چھپانے سے کیا فائدہ؟ میں گزشتہ بارہ برس سے "چٹان" کا نمائندہ ہوں۔ ایجنسی میرے پاس نہیں وہ کسی مرزائی کو یہ ذمہ داری نہیں

(بقیہ صفحہ ۶۶ پر)